CYAN MAGENTA YELLOW BLACK
MujaribDaroodSharif **Title** (Taqvi-tul-Eman) 21-01-14 {FFP-0132-14}

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجرّب اور مبارک دعائیں

تقریظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

جمع و ترتیب

حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری عفی عنہ

ماہر علم طب و روحانیات فاضل دار العلوم کراچی

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

مکتبہ تقویۃ الایمان کی اہم مطبوعات

ناشر

مکتبہ تقویۃ الایمان

جامع مسجد تقوی خانقاہ خلیلیہ مکیہ

فیڈرل بی ایریا بلاک 17 نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہ پاکستان کراچی

Maulana Liaqat Lahori   Rohani Masail

www.hafizliaqatlahori.com

HL HL HL HL

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

مجرّب اور مُبارک دعائیں

جمع و ترتیب

حضرت مولانا حافظ محمّد لیاقت لاہوری عفی عنہ

ماہرِ علمِ طب و روحانیت فاضل دار العلوم کراچی

جُملہ حقوق طباعت وکتابت بحقِ ناشِر محفوظ ھیں

نام کتابچہ ______ مُجرّب اور مُبارک دُعائیں

جمع و ترتیب ______ ابوامامہ حضرت مولانا حافظ مُحمّد لیاقت لاہوری صاحب عفی عنہ
0321-4162988

سعی و تصحیح ______ حافظ مُطیع الرّحمٰن اختر
0321-2177606

معاون ______ محمد حسنین معاویہ
0309-6698066

تعداد ______ 1000 سابقہ تعداد ______ 1,85000

تاریخ طباعت ______ ذوالحجّہ 1442ھ بمطابق جولائی 2021ء

ملنے کا پتہ

مدرسہ تقویۃ الایمان

فیڈرل بی ایریا۔ بلاک 17۔ نزد واٹر پمپ۔ شاہراہ پاکستان کراچی۔

مکان نمبر 237، بلاک B، پاک عرب سوسائٹی، اٹاری دربار بس اسٹاپ، فیروزپور روڈ لاہور

Maulana Liaqat Lahori

Rohani Masail

www.hafizliaqatlahori.com

انتساب

اپنے پیارے

اللہ جل جلالہ

کے نام

جن کے فضل و کرم سے بندے کو اس مختصر کتابچہ کے لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور اپنے عظیم المرتبت والدین کے نام جنکی شفقت اور دعاؤں سے بندے نے عملیات کے شعبہ پر ترقی حاصل کی اور اس کتاب کو تحریر کرسکا۔

الحمد للہ علی ذالک

ایصالِ ثواب

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
قیامت تک جتنے بھی اہلِ ایمان
اس دنیائے فانی سے رحلت فرما چکے ہیں
اور جو رحلت فرما جائیں

اللہ رب العزت اپنی رحمت سے ان سب کی
مغفرت فرمائے۔

آمین

تقریظ

حضرت مولانا محمد انور صاحب
استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری حفظہ اللہ

فاضل دارالعلوم کراچی کی مرتبہ کتاب ''مجرب اور مبارک دعائیں'' نظر سے گذری۔ ماشاء اللہ موصوف نے نہایت محنت اور جانفشانی سے ترتیب دیا ہے جو کہ حدیث اور اقوال اکابرین سے مزین و مرصع ہے۔

یہ کتاب ہر گھر بلکہ ہر فرد کی دینی ضرورت ہے۔

خالق کائنات اس کتاب کو قبولیت عامہ سے نوازے۔

اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو اجر جمیل عطا فرمائے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

محمد انور
جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

تقریظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ
استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اللہ رب العزت کا بڑا احسان ہے کہ ہمارے بزرگوں میں سلسلہ رہا ہے کہ عوام کی اصلاح کے لیے ادعیۂ ماثورہ کو جمع کرتے رہے کہ ان میں سے مولوی محمد لیاقت لاہوری صاحب حفظہ اللہ فاضل دارالعلوم کراچی کا کتابچہ جوانھوں نے مرتب کیا ہے۔ مجرب اور مبارک دعائیں نظر سے سرسری گزری۔ ماشاء اللہ نہایت عمدہ طریقے اور محنت کے ساتھ موصوف نے کتابچہ کو جمع کیا۔

اللہ رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت عطا فرمائے اور لوگوں کے لیے نافع بنائے۔
آمین

علامہ مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ گذشتہ امتوں کی عمریں بڑی طویل ہوتی تھیں۔ ایک ایک فرد کئی سو سال تک زندہ رہتا تھا۔ مومنین اس طویل زندگی میں بہت زیادہ اعمال کر کے بے تحاشہ ثواب کما لیتے تھے۔ ان کے مقابلے میں جناب رحمۃ للعالمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی امت کے افراد کی عمریں بہت ہی مختصر ہوتی ہیں مگر یہ امت اللہ تعالیٰ کو دیگر تمام امتوں سے زیادہ محبوب ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس امت کو کچھ ایسے اعمال مرحمت فرمائے جو بظاہر بہت مختصر ہیں مگر ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ ملتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بیکراں کا نتیجہ ہے جیسا کہ فرمایا وَرَحْمَتِیْ

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اس لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان اعمال کو اہم جانے اور صغیرہ گناہ کو بھی کبیرہ جان کر چھوڑ دے اور چھوٹی نیکی کو بھی بڑی سمجھ کر کر گزرے کیا معلوم وہی چھوٹی نیکی اللہ کے یہاں مقبول ہو جائے اور نجات کے لیے مددگار ثابت ہو جیسا کہ بزرگوں نے واقعہ لکھا ہے کہ حضرت امام باقر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ کو یہ قیمتی نصیحت فرمائی جس پر ہر مسلمان کو عمل کرنا چاہیے۔ فرمایا ''اے بیٹے اللہ تعالیٰ نے تین اشیاء کو تین چیزوں میں چھپا رکھا ہے۔

1. اپنی رضا کو نیکی میں
2. غضب کو گناہ میں
3. اولیاء اللہ کو انسانوں میں چھپا رکھا ہے۔

قرآن کریم اور احادیث میں جو دعا کی اہمیت وارد ہوئی

ہے اس سے تقریبا ہر مسلمان واقف ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس اتنی کریم ہے کہ جتنا اس سے مانگا جائے وہ اتنا ہی خوش ہوتا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ
اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اسی طرح احادیث میں دعا کو مغز عبادت قرار دیا گیا ہے لہذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ ان اعمال کو زیادہ سے زیادہ کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرے اور ہر حال میں مقصود رضائے الٰہی ہو۔

دعا اور دیگر اعمال صالحہ کے لیے چند باتوں کا خیال اشد ضروری ہے۔کھانا، پینا اور پہننا سب مال حلال سے

ہو۔ ذات اقدس سے مایوس نہ ہو۔ یقین کامل سے نیک عمل کریں انشاء اللہ کامیابی آپ کا مقدر ہوگی اور یہ بات ہمیشہ ذہن میں رہے کہ آپ ﷺ سے جو دعا جس مقصد کے لئے منقول ہے اس پر پختہ یقین ہو کہ یہ دعا برحق ہے اس لیے کہ آپ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دعا پتھر پر لکیر ہے۔آخر میں عرض ہے کہ آپ اپنا زیادہ وقت درود شریف میں صرف کریں اس لیے کہ درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جس کے قبول ہونے میں کسی قسم کی کوئی قید نہیں ہے ہر حال میں قبول ہے۔ادھر زبان سے ادائیگی ہوئی اور ادھر قبولیت کا دروازہ کھل گیا۔اس سے بڑھ کر یہ کہ قیامت میں حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی اور یہ ایک امتی کے لیے بڑی ہی سعادت کی بات ہے۔

بزرگوں نے درود شریف پڑھنے کے بے شمار فوائد ذکر کیے

ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

① درود کی کثرت رکھنے والا دنیا میں ہر طرح کی پریشانی سے نجات پاتا ہے۔

② ایک مرتبہ درود پڑھنے والا ستر (70) رحمتوں کا مستحق ہوتا ہے۔

③ آپ ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔

④ زندگی میں کسی کا مقروض نہیں رہتا اور بھی بہت فوائد ہیں۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ سب مسلمانوں کو آپ ﷺ کی ہر ہر سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب ہو (آمین) اور دل و جان سے رب کائنات کی بارگاہ میں التجا ہے کہ ذات کریم اس دعاؤں کے مجموعہ کو عام مقبولیت عطا فرما کر اپنی رحمت کاملہ اور مغفرت کاملہ کا ذریعہ بنائے اور محبوب کبریا ﷺ کی خوشنودی و شفاعت کا باعث بنائے۔

بندہ محمد لیاقت لاہوری

منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ”یہ تینتیس (33) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔“

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔“

آسیب وجادو ہر قسم کے خطرات سے بچنے کیلئے کتب احادیث مثلاً مستدرک، ابن ماجہ، مسند احمد میں قرآنی آیات اور مسند احمد میں ایک قصہ بھی بیان ہوا ہے۔ ہم یہاں مکمل روایت نقل کررہے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ایک بھائی ہے اور اسے تکلیف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تکلیف ہے۔ اُس نے کہا اس پر آسیبی اثر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو میرے پاس لیکر آؤ چنانچہ اسے لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کردیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مریض پر یہ آیات پڑھیں جس کے نتیجہ میں وہ مکمل صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے وہ مریض تھا ہی نہیں۔

وہ 33 آیات منزل کے نام سے مشہور اور معروف ہیں۔ جن کو حضرت شیخ زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے بھی فضائل اعمال میں لکھا ہے۔ یہ آیات انتہائی فائدہ مند ہیں اور ہر قسم کے خطرات سے حفاظت کیلئے مجرب ہیں۔ تمام علماء کے معمولات میں ان آیات کا پابندی سے پڑھنا ثابت ہے۔

منزل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے سوا اور کسی نبی پر نہیں اُتری۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت اُتری بادل مشرق کی سمت چلے، ہوائیں ساکن ہوگئیں، سمندر ٹھہر گئے، جانور ہمہ تن گوش ہو کر متوجہ ہوئے، شیاطین پر آسمان سے شعلے برسے، پروردگار عالم نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا جس چیز پر میرے نام لئے جائینگے اس میں ضرور برکت ہوگی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم پر انیس(19) فرشتے (بحیثیت داروغہ) مامور ہیں، جو شخص

ان کی گرفت سے بچنا چاہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے کہ اس کے بھی انیس (19) حروف ہیں، ہر حرف ایک فرشتے سے بچاؤ بن جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ (اٰمین)

یہ سورت اپنے بے شمار برکات و اثرات کے اعتبار سے مختلف ناموں سے موسوم ہے جن میں سے چند یہ ہیں۔

شفاء، وافیہ، ام لکتاب، سبع مثانی، اللہ جل شانہٗ نے مقام امتنان میں رسول کریم ﷺ سے فرمایا "وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰكَ

"سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ" (اور ہم نے تمہیں سات دھرائی جانے والی آیتیں اور قرآن عظیم دیا)

اس آیت میں سبع مثانی سے مراد سورہ فاتحہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے بعد کی اور تین آیتیں آخر کی۔ یہ جملہ دس آیتیں رات

کے وقت پڑھ لے تو اس رات میں اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوسکتا اور اسے اور اس کے گھر والوں کو اس دن شیطان یا اور کوئی بری چیز نہیں ستا سکتی، یہ آیتیں مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کا جنون دور ہوجائے۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنیٰ ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا اور کوئی چیز نہ روک سکے گی (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل کیا جائے گا)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

یہ دو آیتیں بھی سورۂ بقرہ کی ان دس آیتوں میں سے ہیں جن کے فضائل اوپر ذکر کئے ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ان آیتوں کے فضائل میں وارد احادیث کے منجملہ چند یہ ہیں:

بخاری شریف میں ہے کہ جو شخص ان دو آیتوں کو رات کو پڑھ لے اسے کافی ہیں۔

مسند احمد میں ہے کہ یہ دونوں آیتیں عرش کے نیچے کے خزانہ سے مجھے دی گئی ہیں کہ مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو عطا نہیں کی گئیں۔

صحیح مسلم میں ہے کہ جب حضور ﷺ کو معراج کرائی گئی اور آپ سدرۃ المنتہیٰ پہنچے وہاں آپ کو تین

چیزیں دی گئیں، پانچوں وقت کی نمازیں، سورۂ بقرہ کی یہ آیتیں اور اہل توحید کے گناہوں کی بخشش۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن اللہ عزوجل کے حضور پیش کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تحقیق میرے اس بندے کا میرے پاس عہد ہے اور میں اس عہد کے پورا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں میرے اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

طبرانی میں ہے کہ خدا کا اسم اعظم اس آیت میں ہے جب اس نام سے اس سے دُعا کی جائے تو وہ ضرور قبول فرمالیتا ہے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ
حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَا
حِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک) دفع مضرات کیلئے مجرب و مشہور ہیں۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا○

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں قل ادعو ا اللہ الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○

حضرت محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے الرّٰحِمِيْنَ تو ہم پڑھتے رہے ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔

ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا وہ اچھا ہو گیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم

نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

مذکورہ آیات کے اندر فرشتوں کی قسم کھا کر دلائل کے ساتھ اس بات کو بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کیلئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

مسند احمد میں ہے کہ جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس پر نزول رحمت کی دُعا کرتے ہیں اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ شہادت کا مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص ان کی تلاوت شام کے وقت کرے وہ بھی اسی حکم میں ہے یعنی وہ مقررہ فرشتے صبح تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی رات انتقال کر جائے تو شہادت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کیلئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ طواف کی دو رکعتوں میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا کرتے تھے۔

حضور ﷺ نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو سونے سے پہلے اس سورت کے پڑھنے کی ہدایت فرمائی اور خود بھی بستر پر لیٹ کر یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جبیر! کیا تم پسند کرتے ہو کہ جب سفر پر نکلو تو اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۃ کافرون، سورۃ نصر، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع کرو اور بِسْمِ اللّٰهِ ہی پر ختم کرو۔

نیز یہ سورت باعتبار ثواب کے چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

حدیث شریف کا مفہوم ہے جس شخص نے تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسکو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب عطا فرمائینگے۔

ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا (باعتبار ثواب کے)

جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لیا کرے تو یہ سورۃ اس کے گھر والوں کے اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کردے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

رسول اکرم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جملہ شرور اور اذیتوں سے پناہ حاصل کرنے والوں کیلئے ان دونوں سورتوں سے افضل اور کوئی سورت نہیں اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اسکو ہر بلا سے بچانے کیلئے کافی ہیں۔

حفاظت کی چند مجرب دعائیں

1

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(صبح وشام 3 بار)

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص بعد نماز فجر یہ دعا تین دفعہ پڑھ لے گا تو شام تک کوئی شئے ضرر نہ پہنچا سکے گی اور ایسے ہی اگر شام کو بعد نماز مغرب پڑھ لے تو صبح تک کوئی شئے ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ (رواہ ترمذی وابوداؤد)

2

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(صبح وشام 3 بار)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی کسی گھر میں جائے اور اس کو اُس گھر میں پڑھے تو کوئی چیز اس کو اس گھر

مجرب اور مبارک دعائیں

میں ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ (یعنی شیاطین کے شر اور سحر وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہے گا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں آیا اور کہا میں ساری رات نہ سو سکا یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے پوچھا کس وجہ سے؟ اس نے کہا اس وجہ سے کہ رات کو بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم نے صبح کو یہ کلمات پڑھ لئے ہوتے تو کوئی چیز تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتی تھی۔ (ابوداؤد صفحہ 544)

3

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ (صبح وشام 3 بار)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں ڈرے تو ان کلمات کو پڑھ لے پھر اس کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بالغ اولاد کو سکھاتے اور ان کا تعویذ بنا کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے۔

4

دعاء ابی درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

(صبح و شام 1 بار)

حضرت طلق بن حبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا آگ کی لپیٹیں تو اٹھی تھیں مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں انہوں نے فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا اس آدمی نے کہا ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں۔

ہمیں معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا (نہیں

جلائے گا) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا ان کلمات کی وجہ سے جن کے متعلق میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سنا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا شام تک اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا)

(الدعاء جلد 2، صفحہ 954، ابن سنی، صفحہ 57، مجمع الزوائد، اتحاف)

5

دعاء انس رضی اللہ عنہ

دشمنوں کے مظالم اور مفسدین کے فتنوں سے حفاظت کیلئے روزانہ اس دعا کو کثرت سے پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِىِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ۔

(صبح و شام 1 بار)

یہ وہ دعا ہے جس کو سیّد الاوّلین والآخرین، رحمتہ اللعالمین، خاتم النبین، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاص خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اس دعا کی برکت سے وہ مظالم اور فتنوں سے محفوظ رہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی تشریح و تفصیل بمع فوائد فارسی میں تحریر فرمائی ہے۔

6

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (صبح وشام 3 بار)

آپ ﷺ نے حضرت انس بن مالک t کو یہ دعا سکھائی۔

(بخاری شریف)

7

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

روایت میں آیا ہے کہ کسی کو دشمن کا خوف ہو تو اس وقت وہ یہ دعا پڑھ لے۔ دشمن کبھی بھی اسے ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

(حصن حصین)

8

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ (صبح وشام 3 بار)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اس

دعا کو کسی حادثہ یا کسی بیمار زدہ کو دیکھ کر پڑھ لیا تو وہ شخص پوری زندگی اس حادثہ اور بیماری سے محفوظ ہو جائے گا۔

(ترمذی)

9

حروف مقطعات

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمٓ ۚ اللّٰهُ	

ہر قسم کے خطرات اور ہر قسم کی جائز حاجت کیلئے انکا صبح وشام پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ یہ حروف ایسے ہیں جنکی وضاحت اور تشریح آج تک کسی مفسر یا محدث نے نہیں کی بلکہ یہی لکھا ہے کہ انکے فضائل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اگر کسی نے کچھ

لکھا بھی ہے وہ صرف احتمال کے درجے تک ہے۔ بہر کیف بندے کا انکا معمول کافی عرصہ سے ہے انکے فوائد اوراثرات بہت جلد دیکھنے میں آتے ہیں۔

10

یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَامَالِكُ یَاقُدُّوْسُ

اپنے بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جوشخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ان پانچ اسماء الحسنٰی کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو وہ انشاءاللہ کبھی کسی گندی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے اچانک کوئی حادثہ پیش آئے گا اور ہمیشہ خوش وخرم زندگی گزارے گا۔ (سلسلہ چشتیہ)

11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ (صبح وشام 3بار)

فرماتے ہیں جوشخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھا کریگا اور **اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ** پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور **وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ** پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب ہوگا اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوالحسن قزوینی a فرماتے ہیں کہ سورہ قریش کی مداومت ہر نقصان ومضرت سے محفوظ رکھتی ہے۔

12

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ (بخاری ومسلم) (صبح وشام 3بار)

یہ بھی حضور ﷺ کی دعا ہے۔

حمد و شکر کی دعائیں

اللہ تعالیٰ کا قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ جو میری نعمتوں کا شکر ادا کرے گا میں اس پر اور زیادہ اپنی نعمتوں کی بارش کرونگا، چونکہ اللہ پاک کے ہم پر بے حد احسانات ہیں کہیں صحت کا کہیں مسلمان ہونے کا، کہیں رزق حلال کا، ان تمام نعمتوں اور احسانات کو زوال سے بچانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اللہ کا شکر ادا کریں تو روزانہ دو رکعت نفل بنیت صلوٰۃ شکر ادا کر کے درج ذیل شکر کی دعاؤں میں سے ایک دعاء کم از کم 100 مرتبہ پڑھ لیں یا تمام دعائیں صبح وشام 3 بار پڑھ لیا کریں۔

1

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

(صبح وشام 3بار)

علامہ ابن المشتہر a فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو۔ اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف)

2

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا

(صبح وشام 3بار)

صبر و شکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دعاء نبوی ہے۔ (مسند بزار)

3

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(صبح وشام 3بار)

نبی کریم ﷺ نے یہ دعاء حضرت معاذ t کو سکھائی تھی اور خود نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ (ابوداؤد، نسائی)

4

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَہٗ وَیُکَافِیْءُ مَزِیْدَہٗ (صبح وشام 3بار)

حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کسب معیشت میں منہمک ہوگئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تونے مجھے کسب معیشت میں مشغول ومنہمک کردیا۔ مجھے ایسی چیز بتلادے جس میں تمام حمد وتسبیح آجائے یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز وشب کی حمد وتسبیح میں ملتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم! ان کلمات کو صبح وشام تین تین بار پڑھا کرو۔

5

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی سَابِغِ نِعَمِ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ (صبح وشام 3بار)

6

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا
(صبح وشام 3بار)

دنیا وآخرت کی اصلاح وفلاح کیلئے

1

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ201) (صبح وشام 3بار)

بخاری ومسلم میں ہے کہ حضور ﷺ کی اکثر دعا یہی ہوتی تھی۔

2

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ (صبح وشام 3بار)

حدیث میں اس کو اسم اعظم فرمایا گیا ہے جس کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے۔ (سنن اربعہ، ابن حبان، مسند احمد)

3

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

(صبح وشام 3 بار)

اس دعا میں بھی اسم اعظم ہے۔ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاطمہ r کو صبح و شام یہ دعا پڑھنے کو فرمایا۔ (نسائی، حاکم)

4

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ (صبح وشام 3 بار)

سلامتی قلب کیلئے دعاء ہے کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے۔ (مسلم، نسائی)

5

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

(صبح وشام 3 بار)

دین و دنیا کیلئے جامع دُعاءِ نبوی ہے۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

6

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ

(صبح وشام 3 بار)

حضور ﷺ نے خندق کھودتے وقت یہ دُعاء پڑھی۔

(بخاری و مسلم)

7

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(صبح وشام 3 بار)

دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کیلئے جامع دعاء ہے۔

حضور ﷺ نے حضرت علی t سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتادوں جن میں تمہارے دین و دنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی المرتضیٰ t نے عرض کیا

یارسول اللہ پانچ ہزار بکریاں تو (دنیوی لحاظ سے) بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمات ہی بتا دیجئے۔ اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا بتائی۔ (کنز العمال)

8

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

(صبح وشام 3 بار)

حضور ﷺ کی آخری دعاء ہے۔

(بخاری ومسلم)

9

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

(صبح وشام 3 بار)

زمزم پینے کے بعد جو کہ قبولیت دعا کا وقت ہے یہ دعاء مسنون ہے۔

(مستدرک)

مجرب اور مبارک دعائیں

10

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی دن مرجائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائیگا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی رات مرجائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائیگا۔ (ابوداؤد)

11

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

(صبح وشام 3 بار)

ام المومنین حضرت جویریہ r فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے میرے

حجرے سے باہر تشریف لے گئے اور میں اپنی نماز کی جگہ پر چاشت کے وقت تک بیٹھی عبادت کرتی رہی چاشت کی نماز کے بعد حضور ﷺ واپس تشریف لائے فرمایا ابھی تک تم اسی جگہ بیٹھی ہو میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ فرمایا میں نے تین بار یہ کلمات پڑھے ہیں **سبحان اللہ الخ** اگر یہ کلمات تمہاری اس طویل عرصہ کی عبادت کے ساتھ تولے جائیں تو یہ کلمات ضرور اس سے وزنی ہو جائیں۔

12

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(صبح وشام 7بار)

جو شخص صبح وشام سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا

وآخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔ (حیاۃ الصحابہ ج3ص342)

13

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

(صبح وشام 10بار)

مشکل کی گھڑیوں میں ہر نماز کے بعد تین بار پڑھے اور باقی اوقات میں وضو یا بغیر وضو ہو کثرت سے پڑھے

14

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(صبح وشام 3بار)

15

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

(صبح وشام 3بار)

قرض سے نجات کیلئے چند مجرب وظائف

1

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ
وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ
(صبح وشام 3 بار)

قناعت اور روزی میں برکت کیلئے بہترین دعاء ہے۔
(مستدرک حاکم)

2

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (صبح وشام 7 بار)

ادائیگی قرض کیلئے حضور اقدس ﷺ نے حضرت علی t کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اگر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائیگا۔ (ترمذی)

مجرب اور مبارک دعائیں

3

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا
اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا
عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (صبح وشام 3 بار)

یہ بھی ادائیگی قرض اور غم وفکر کو دور کرنے کیلئے دعاء ہے۔
(مستدرک حاکم وغیرہ)

4

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی۔ ① کبھی مقروض نہ ہوگا۔
② اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی ہو۔
③ قیامت کے دن اسکا کوئی حساب نہ ہوگا۔ (درود شریف کا مجموعہ)

5

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ (روزانہ 7 مرتبہ)

حضرت ابوسعید خدری t فرماتے ہیں کہ ایک صحابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں ہموم و دیون (غم و قرض) کی زیادتی سے پریشان ہوں فرمایا کہ میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتاؤں کہ جن کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمہارے ہموم زائل کردے اور دیون ادا کردے۔ صحابی t نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ فرمایا صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو وہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دعا پڑھنی شروع کی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میرے سارے افکار اور غم زائل کردیئے اور مجھے قرض کے بار سے سبکدوش کردیا۔

6

ایک صحابی t حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ بہت سی پریشانیاں ہیں اور قرضوں نے جکڑ لیا ہے۔ اپنے بھی بیگانے ہوگئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ عمل کرو اور پھر اپنی پریشانی مجھے آکر بتانا۔ جب تم گھر میں داخل ہو تو یہ الفاظ ادا کرو چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ پھر ایک بار درود شریف اور ایک بار سورہ اخلاص۔ انہوں نے یہ عمل کیا کچھ عرصہ کے بعد آکر بتلایا کہ تمام پریشانیاں دور ہوگئیں۔ تمام قرض ختم ہوگیا۔ پڑوسیوں کو دیتا ہوں تو ختم نہیں ہوتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس عمل کی یہی تاثیر ہے۔ (القول البدیع للسخاوی کنزالعمال)

مغفرت کی دعائیں

انسان سے دن بھر میں کچھ ایسے بھی گناہ سرزد ہو جاتے ہیں جنکا اسکو علم بھی نہیں ہوتا یعنی گناہ صغیرہ تو ہر مسلمان کو چاہیے کہ روزانہ دو رکعت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرتا رہے کیونکہ توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی ذات بہت خوش ہوتی ہے۔

ذیل میں ہم چند طریقے ذکر کر رہے ہیں۔ روزانہ دو رکعت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر استغفار کی تسبیح سو مرتبہ پڑھے یا مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے ایک دعا پڑھ لے۔

1

دو رکعت صلوٰۃ توبہ بعد نماز عشاء

پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص بعد سلام کے

درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ (100 بار)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ، رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (سورہ ابراھیم) (3 بار)

یہ حضرت ابراھیم u کی دعا ہے۔

2

دو رکعت صلوٰۃ توبہ

پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص بعد سلام کے

درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ (100 بار)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (المومنون 18) (100 بار)

3

دو رکعت صلوٰۃ توبہ

پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص
بعد سلام کے

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
(100 بار)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (3 بار)

4

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (3 بار)

حضرت جابر t سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دو تین مرتبہ کہا واذنوباہ، واذنوباہ، واذنوباہ (ہائے میرے

گناہ، ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ) حضور ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ یوں کہو اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ الخ انہوں نے یہ دعاء پڑھی آپ ﷺ نے فرمایا پھر کہو، انہوں نے پھر دہرائی، آپ ﷺ نے فرمایا پھر کہو، انہوں نے پھر دہرائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرما دی۔ (مستدرک حاکم)

متفرق دُعائیں

اولاد کیلئے

دورکعت صلوٰۃ حاجت

بعد سلام کے

درود شریف

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ يَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
(500بار)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (ال عمران38)(41بار)

یہ حضرت زکریا p کی دعاء ہے۔ حضرت p بوڑھے ہوگئے تھے۔ ظاہری اسباب کے لحاظ سے اولاد کی امید نہ تھی۔ حضرت مریم] کے پاس بے موسم کے پھل آتے دیکھ کر یہ دعا فرمائی۔

اہل وعیال کی رشد وہدایت کیلئے

دورکعت صلوٰۃ حاجت بعد سلام کے

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
(الاحقاف15)

یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق t کے بارے میں نازل ہوئی انہوں نے یہ دعاء کی جس کو اللہ جل شانہ نے ذکر فرمایا اور اس طرح قبول ہوئی کہ اُن کے والدین، اولاد، بھائی سب مسلمان ہوگئے۔ حضرت ابومعشر a نے حضرت طلحہ بن مصرف سے اپنے بیٹے کی نافرمانی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعے مدد حاصل کرو۔ (درمنثور)

لہذا اہل وعیال کے رشد و ہدایت کیلئے یہ دعاء کرنی چاہئے۔
(روزانہ 11 بار)

بیان کرنے سے پہلے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

(ترمذی، نسائی وغیرہ)

صحیح سوچ اور شرارتِ نفس سے بچنے کیلئے بہترین دعاء ہے۔

اچھی موت آنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ r سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعاء کو روزانہ 25 مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔ (مجمع الزوائد)

موت کی کراہیت کو دور کرنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰی مَنْ یَّعْلَمُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ

اہل ایمان سے موت کی کراہیت کو دور کرنے کیلئے یہ دُعاء ہے۔ (الجامع الصغیر)

حق پر موت کیلئے

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ

ہر بیماری سے شفاء کیلئے خاص درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر بیماری اور درد کے دور ہونے کے لیے اوّل و آخر مذکورہ درود شریف ۳ بار پڑھیں اور درمیان میں سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں الرَّحِیْمِ کے میم کو اَلْحَمْدُ کے لام کے ساتھ ملا کر یوں "ملحمد" پڑھکر دم کریں اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔

(بحوالہ درود وسلام کا حسین مجموعہ مفتی عبدالرؤف سکھروی)

اللہ کی رضا حاصل ہونا

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح وشام یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو قیامت کے روز راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں گا قیامت کے دن کہ اس کے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کراؤں۔ (رواہ ابوداؤد، نسائی عن ثوبانؓ)

بیس لاکھ نیکیاں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھے گا چونکہ رمضان المبارک میں ہر عمل کا ثواب ستر گناہ بڑھ جاتا ہے تو ایک دفعہ پڑھنے سے چودہ کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس قدر زیادہ پڑھے گا اتنا ہی زیادہ ثواب پائیگا۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ان اعمال کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔
(رواہ مشکوۃ)

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کو جب کوئی اشد حاجت درپیش ہوتی تو آپ 70 مرتبہ درود تنجینا پڑھ کر بارگاہ الٰہی سے طلب فرماتے تو فوراً حاجت پوری ہو جاتی۔ درود تنجینا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ
لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ
فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نیند آنے کے لیے مجرّب عمل

بعض اپنے بزرگوں سے یہ سنا ہے کہ جس شخص کو نیند نہ آتی ہو یا رات بھر بے چینی رہتی ہو تو وہ سونے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھکر تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ پڑھنے والے کو خوب نیند آئے گی۔ بندے کا بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ آپ بھی آزمائیے۔

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ نَوْمِیْ

ہر حاجت ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

مصنف شمس المعارف الکبری حضرت علامہ بونی a نے اور بعض دیگر بزرگوں نے لکھا ہے کہ چاہے کتنا ہی مشکل کام پھنسا ہوا ہو یا پریشانی ہو تو یہ عمل کریں انشاء اللہ کام بآسانی ہو جائے گا۔ شرطیں یہ ہیں۔

1. اس عمل سے مقصود رضائے الٰہی ہو۔
2. جائز مقصد کے لیے کیا جائے۔

عمل یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اوّل آخر درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِکَ

100 مرتبہ درمیان میں المعطی ھو اللہ 1100 مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کا اتنا مبارک نام ہے کہ تقریبا ہزاروں ناموں کا مجموعہ ہے اور اللہ کے اسم کی برکت سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا۔

دن رات کے معمولات میں سستی کی وجہ سے کمی پر تلافی کے لیے

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ

(پ21 سورۃ الروم رکوع2)

مشکوۃ شریف میں آتا ہے کہ جس شخص کا رات یا دن کا عمل رہ گیا ہو تو وہ صبح یا شام تین مرتبہ یہ آیات پڑھ لے اس کے عمل میں ہونے والے نقصان کی تلافی ہوجائے گی۔ یعنی اس کو اس کے عمل کے چھوٹ جانے کے باوجود پورا پورا اجر ملتا ہے۔

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رسول اکرم ﷺ نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق t کے درمیان بٹھایا۔ صحابہ y کو تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود پڑھتا ہے روئے زمین پر اور کوئی اسے نہیں پڑھتا۔ یہ مجھے اور میرے اللہ کو بھی محبوب ہے۔

(بحوالہ درود و سلام کا حسین مجموعہ)

مغفرت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔ (بحوالہ درود و سلام کا حسین مجموعہ)

حضور ﷺ کی تمام عمر کی دعاؤں کا نچوڑ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ
وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ
الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

حضرت ابو امامہ t نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

حسین ترین دعا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی۔ بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت ہوگی۔ اہل خانہ میں محبت و مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی۔ جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان

سے واپس اپنے اہل وعیال میں آئیگا۔ گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہوجائے گا اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا جَمِيۡلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيۡبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَجِيۡبُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُجِيۡبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوۡفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعۡرُوۡفُ يَا اَللّٰهُ
يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بُرۡهَانُ يَا اَللّٰهُ
يَا سُلۡطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُسۡتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحۡسِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُتَعَالِىۡ يَا اَللّٰهُ يَا رَحۡمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيۡمُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَلِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيۡمُ يَا اَللّٰهُ
يَا جَلِيۡلُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيۡدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيۡمُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُقۡتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُبۡدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوۡرُ يَا اَللّٰهُ
يَا خَبِيۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيۡعُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ
يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوۡسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُهَيۡمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيۡزُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ
يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ
يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوۡمُ يَا اَللّٰهُ
يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُزَمِّلُ يَا اَللّٰهُ
يَا قَوِىُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيۡدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعۡطِىۡ يَا اَللّٰهُ
يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ
يَا وَكِيۡلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيۡلُ يَا اَللّٰهُ
يَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ يَا اَللّٰهُ
يَا رَشِيۡدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصۡحٰبِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيۡنَ
اَجۡمَعِيۡنَ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ۔

خاص الخاص استخارہ

استخارہ کا بہترین طریقہ وہی ہے جو احادیث سے ثابت ہے نبی کریم e نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے کہیں منگنی کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا اور کوئی استخارہ کئے بغیر نہ کرے تو انشاءاللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہیں ہوگا استخارہ کا مشہور طریقہ تو وہی ہے جو بہت سی کتابوں کے اندر منقول ہے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر دعا پڑھ کر سو جائے لیکن استخارہ کا بندہ کے ہاں ایک اور طریقہ ہے جو بہت ہی مجرب ہے اور بہت ہی جلد اثر رکھنے والا ہے، الحمدللہ اب تک بہت سارے لوگوں کو اس طریقہ سے

استخارہ کرایا ہے

استخارہ یہ ہے۔ پہلے دو رکعت نفل استخارہ، پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی، دوسری میں سورۃ الاخلاص بعد سلام درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ 500 مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط 500 مرتبہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ 500 مرتبہ

پھر دعا استخارہ استخارہ کی نماز کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

اور جب ھذا الامر پر پہنچے تو اس کے پڑھتے وقت اس کام کا دھیان کرے جس کے لئے استخارہ کرنا چاہتا ہے اس کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جائے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اس کو کرنا چاہے اگر ایک دن میں معلوم نہ ہوا اور دل کا خلجان نہ جائے تو دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے اسی طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ ضرور اس کام کی اچھائی یا برائی معلوم ہو جائے گی ۔ آج مسلمانوں نے ان چیزوں کو چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے اکثر کاموں میں ناکامی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

فضیلت دعائے ایام بیض مکرم

درج ذیل دعا کو عظمت سے رکھنا چاہئے کیونکہ اس کی عظمت کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جو اس دعا کو پوری عمر میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائیں گے اور جب قیامت کے روز وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند روشن ہوگا اگرچہ اس کے گناہ ریت کے ذرّوں سے بھی کئی گناہ زائد ہوں اللہ انہیں معاف فرمادے گا۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو ایک حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

جو شخص اس دعا کو جمعہ کی رات پانچ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور ﷺ کو بخشے گا خواب میں اسے حضور

ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

جواس دعا کو پڑھنے کا معمول بنالے وہ دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے گا اور اللہ کے فضل سے ہر قسم کی تنگی دور ہوجائیگی جواس دعا کو صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھ لے اللہ اسکی عمر دراز فرمائیں گے اور وہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اگر کوئی قیدی پڑھے تو اسے قید سے رہائی نصیب ہوگی۔ جو شخص بلاناغہ تین روز صبح کے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو بطور محافظ فرمائیں گے جو آفتوں اور بلاؤں سے اس کی حفاظت کریں گے اور یہ دعا تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ یہ دعا تین دن بعد نماز فجر تین مرتبہ، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔ صحت یاب ہونے پر حسب توفیق اس دعا کو چھپوا کر تقسیم کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی بِحَقِّكَ ● یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ● یَا رَحِیْمُ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ● یَا مَالِكُ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ● یَا قَھَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ● یَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ● یَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ● یَا مُھَیْمِنُ اَلْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ ● یَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ● یَا عَزِیْزُ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ● یَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ● یَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ ● یَا مُصَوِّرُ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی

الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ● يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ ● يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ● يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ●
يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ● يَا قَاهِرُ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ● يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ● يَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ●
يَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ● يَا بَاسِطُ اِنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ●
يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ● يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ● يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ● يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ●

يَا عَلِيُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ● يَا حَكِيْمُ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ● يَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى
اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا ● يَا رَحِيْمُ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ● يَا لَطِيْفُ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ●
يَا خَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ● يَا قَرِيْبُ
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ● يَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ● يَا رَزَّاقُ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ●
يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ●
يَا قَوِيُّ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ● يَا شَهِيْدُ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ● يَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ
يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ● يَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
حَكِيْمٌ ● يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ● يَا وَهَّابُ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ● يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ

صَبْرًا جَمِيْلًا ● يَا وَكِيْلُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ●
يَا كَافِىُ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ●
يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ● يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ● يَا غَنِىُّ وَاللّٰهُ الْغَنِىُّ وَاَنْتُمُ
الْفُقَرَآءُ ● يَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ●
يَا قَدِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ● يَا مُفَضِّلُ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ● وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ● يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ ● يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ● يَا رَفِيْعُ
رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ● يَا شَفِيْعُ مَنْ
ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ● يَا كَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ● يَا حَقُّ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ● يَا بَرُّ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ● يَا وِتْرُ

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ● يَا غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ ● يَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ●
يَا حَمِيْدُ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ● يَا مَنَّانُ
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ ●
يَا بَاقِىُ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ●
يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ● يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ● يَا هَادِىُ اِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ● يَا بَدِيْعُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ● يَا فَتَّاحُ
هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ● يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ● يَا مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطٌ ● يَا قَاضِىُ وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ● يَا صَمَدُ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ● يَا حَسِيْبُ اِنَّ

اللہ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ● یَا نَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ● یَا وَاسِعُ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ● یَا مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ● یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ● وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ● وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ حَتّٰی نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَیْرُ غَضْبَانَ ● یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ● سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ● کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ●

(ماخذ شمس المعارف الکبریٰ)

اسماء الحسنیٰ مع ترجمہ

ذیل میں اسماء حسنٰی مع ترجمہ کے ذکر کئے جا رہے ہیں کیونکہ جب اسم اعظم کو معانی کا استحضار کر کے پڑھیں گے تو کچھ اور ہی لطف محسوس کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ

آپ کہئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے ہی اچھے نام ہیں۔

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ ہی کے اچھے اچھے (مخصوص) نام ہیں سو انہی سے اُسے پکارو۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل جلالہ کے ۹۹ نام ہیں جس نے اُنھیں یاد کیا وہ جنّت میں داخل ہُوا۔

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

پیارے پیارے نام

هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ تعالیٰ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
بے حد رحم کرنے والا	بڑا مہربان	حقیقی بادشاہ	برائیوں سے پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
بے عیب ذات	امن و امان دینے والا	نگہبان	سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
سب سے زبردست	بڑائی اور بزرگی والا	پیدا کرنے والا	جان ڈالنے والا
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
تصویر بنانے والا	درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	سب کچھ عطا کرنے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ
بہت بڑا روزی دینے والا	بہت بڑا مشکل کُشا	بہت وسیع علم والا	روزی تنگ کرنے والا

اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
روزی کشادہ کرنے والا	پست کر دینے والا	بلند کرنے والا	عزّت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ
ذلّت دینے والا	سب کچھ سُننے والا	سب کچھ دیکھنے والا	حاکم مطلق
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ
سرتاپا انصاف	بڑا لطف و کرم کرنے والا	باخبر اور آگاہ	بڑا بُردبار
اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بڑا بزرگ	بہت بخشنے والا	قدردان	بہت بلند و بالا
اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ
بہت بڑا	سب کا محافظ	سب کو روزی و توانائی دینے والا	سب کے لیئے کفایت کرنے والا

الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب
بڑا اور بلند مرتبے والا	بہت کرم کرنے والا	بڑا نگہبان	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
الواسع	الحکیم	الودود	المجید
وسعت والا	بڑی حکمتوں والا	بڑا محبت کرنے والا	بڑی بزرگی والا
الباعث	الشہید	الحق	الوکیل
مُردوں کو زندہ کرنے والا	ہر جگہ حاضر و ناظر	برحق و برقرار رہنے والا	بڑا کارساز
القوی	المتین	الولی	الحمید
بڑی طاقت و قوت والا	شدید قوت والا	بڑا مددگار و حمایتی	تعریف کے لائق
المحصی	المبدی	المعید	المحیی
اپنے علم و شمار میں سب کچھ رکھنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندگی دینے والا

الممیت	الحی	القیوم	الواجد
موت دینے والا	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	سب کو قائم رکھنے سنبھالنے والا	ہر چیز کو پانے والا
الماجد	الواحد	الاحد	الصمد
بزرگی اور بڑائی والا	اکیلا، تن تنہا	اکیلا	بے نیاز
القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر
قدرت والا	پوری قدرت والا	پہلے اور آگے کرنے والا	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا
الاول	الآخر	الظاہر	الباطن
سب سے اوّل	سب کے بعد	ظاہر و آشکار	پوشیدہ و پنہاں
الوالی	المتعالی	البر	التواب
متولی و متصرف	سب سے بلند و برتر	بڑا اچھا سلوک کرنے والا	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا

المنتقم	العفو	الرؤف	مالک الملک
بدلہ لینے والا	بہت زیادہ معاف کرنے والا	بہت بڑا مشفق	ملکوں کا مالک
ذوالجلال والاکرام		المقسط	الجامع
عظمت وجلال اور انعام واکرام والا		عدل وانصاف قائم رکھنے والا	سب کو جمع کرنے والا
الغنی	المغنی	المانع	الضار
بڑا بے نیاز وبے پرواہ	بے نیاز وغنی بنادینے والا	روک دینے والا	ضرر پہنچانے والا
النافع	النور	الہادی	البدیع
نفع پہنچانے والا	سرتاپا نور و نور بخشنے والا	سیدھا راستہ دکھانے اور چلانے والا	بیمثال چیزیں ایجاد کرنے والا
الباقی	الوارث	الرشید	الصبور
ہمیشہ رہنے والا	سب کے بعد موجود رہنے والا	رشد وہدایت دینے والا	بڑے صبر وتحمل والا

اسم محمد ﷺ کی برکات

حدیث قدسی ہے:

① اللہ تعالیٰ حیا کرتا ہے کہ عذاب دے اس شخص کو جس کا نام محمد ﷺ کے نام پر ہو۔

② حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ منادی کرائینگے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہے وہ کھڑا ہوجائے اور جنت میں چلا جائے۔ یہ اسم محمد ﷺ کی برکت ہے۔

③ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے فرشتے پیدا فرمائے ہیں جو تمام روئے زمین میں پھر کر اس گھر کی زیارت کرتے ہیں جس میں کوئی محمد یا احمد نامی شخص رہتا ہو۔ یہ برکت ہے اسم محمد ﷺ کی۔ ماشاء اللہ۔

اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسماء مقدسہ حضرت نبی کریم ﷺ پڑھتے وقت ہر مقدس نام کے پہلے ''سیدنا'' اور آخر میں ﷺ ضرور پڑھنا چاہئے کوئی خلوص دل سے ہر شب سونے سے قبل باوضو حضور اقدس ﷺ کا تصور کرکے کمال ادب وشوق سے ان کو پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی زیارت رسول ﷺ بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ
هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَمِّلٌ	مُدَثِّرٌ
شَفِيْعٌ	خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ	حَافِظٌ

شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيْعٌ	مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ
مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ
حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَشِيٌّ	مُضَرِيٌّ
اُمِّيٌّ	عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ	رَءُوْفٌ
رَحِيْمٌ	يَتِيْمٌ	غَنِيٌّ	جَوَّادٌ
فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ	طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ	فَصِيْحٌ	سَيِّدٌ

مُنتَقِیٌ	اِمَامٌ	بَآرٌّ	شَافٍ
مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِیٌّ
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ
ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ
مُحَرَّمٌ	اٰمِرٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ
نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَکِّیٌّ	نَاهٍ
شَکُوْرٌ	قَرِیْبٌ	مُنِیْبٌ	مُبَلِّغٌ
حَبِیْبٌ	اَوْلٰی	طٰسٓ	حٰمٓ

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

اہم گذارش

ایک مسلمان، مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث، اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کرسکتا۔ سہواً جو اغلاط ہوگئی ہوں اس کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا ہے۔ کیونکہ ایک کتاب مکمل ہوکر لوگوں کیلئے سودمند ہونے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے اس زیرنظر کتاب میں کسی بھی قسم کی، کوئی بھی، کہیں پر بھی، غلطی باقی نہ رہے۔

تاہم انسان، انسان ہے۔ اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزرے تو آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل نمبر پر ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہو سکے۔

اور آپ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے مصداق بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

0321-4162988، 0321-2239404

ایک اہم اعلان

عُلماء وطلباء کے لیئے

شرعی اصُولوں کے عین مُطابق عملیات سِکھانے کا خاص انتظام ھے

دوسال کے عرصہ میں مکمل عملیات شرعی اصولوں کے عین مطابق جادو سفلی کا توڑ، جنّات کا مکمل علاج اور ہر قسم کی بیماری کا مکمل علاج علمِ روحانی وعلمِ طب کے مطابق سکھانے کا انتظام ہے۔